14th August 2016

How to take notes: Day 4 قرآن فہمی یازُبان فہمی؟

تقویٰ کیاہے؟ اپنے آپ کو سنبھال کرر کھیں، دُنیاکے راستوں پر بچ کر چلیں۔ احتیاط سے رہیں

شروع میں چیزیں مشکل لگتی ہیں پھر آہستہ آہستہ وہ کام آسان ہو جاتا ہے۔

نوٹس کیسے بنائیں؛

- سب سے پہلے بائیں طرف کونے میں تاریخ لکھیں(اِس صفحے کے اوپر دیکھیں)
- اُس دِن کے موضوع کو صفحے کے درمیان میں نمایاں لکھیں(اِس صفحے کے اوپر دیکھیں)
- رکوع نمبر لکھیں اور اُس دِن کونسی آیات کی ہیں(تفسیر سے پہلے صفحے کے بائیں طرف)
- بُلٹ پوائنٹ میں لکھیں۔ جیسے یہاں لکھے ہیں
- کوئی خاص بات پسند آجائے تو اُس کو صفحے کے درمیان میں لکھیں مثلاً

'ہدایت بن مانگے نہیں ملتی'

- ہر آیت کا نمبر بائیں طرف لکھیں اور آیت کا شروع کا حصّہ لکھ دیں
- اگر ممکن ہو سکے تو دورنگ کے پین استعمال کریں اور باری باری استعمال کریں
- خاص پوائنٹس کو ہائی لائٹ کر لیں
- صفحے کے ایک طرف لکھیں کیونکہ بعض اوقات کاپی کرنی ہوتی ہے تو واضع نہیں ہوتی
- پینسل استعمال نہ کریں۔ کچھ دِن بعد مدھم ہو جاتی ہے
- پھسلنے والا جیل پین استعمال نہ کریں

- مختصر لکھیں جیسا کہ پوری تفصیل کی بجائے صرف بخاری / ابو ہریرہ یا صرف ب / اہ
اپنی کاپی / نوٹ بُک کے شروع میں مخفف کی تفصیل لکھ لیں تا کہ کوئی اور بھی سمجھ سکے
- ہر پوائنٹ مکمل کرنے کے بعد کچھ لائنیں خالی چھوڑ لیں تا کہ بعد میں مزید تفصیل لکھی جا سکے
- دورانِ تفسیر کبھی ریفرنس کے لئے کتابوں کے نام / ویب سائٹ / سی ڈی کا نام دیا جاتا ہے

وہ ایک خانے میں دائیں طرف لکھ لیں

- ہمیشہ یہ سوچ کر نوٹس بنائیں کہ میں نے اِن سے پڑھانا ہے
- نوٹس کو مکمل رکھیں، کبھی کچھ چھوٹ جائے تو جلد از جلد مکمل کر لیں تا کہ ضرورت پڑنے پر
کوئی اور بھی استعمال کر سکے
- کچھ نہ کچھ ضرور لکھا کریں۔ ذہن میں اُس کی تصویر بن جاتی ہے

قرآن فہمی یا زُبان فہمی؟

زبان فہمی: کے لئے ہمیں بولنا، سمجھنا، پڑھنا اور لکھنا آنا چاہئے

قرآن فہمی: ہم صرف قرآن پڑھنا سیکھ رہے ہیں۔ قرآن کو سمجھ رہے ہیں

- قرآن سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ قرآن پڑھنے سے اللہ سے محبت ہوتی ہے۔ اللہ کا کلام سمجھ
میں آتا ہے۔
- نماز اچھی لگے گی۔ مزہ آنے لگے گا
- قرآن کو صحیح پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ قلبی اور کلبی کا فرق پتا چلتا ہے

- قرآن کے ساتھ عملی زندگی کا رابطہ جڑ جاتا ہے۔ یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ ہمیں لگتا ہے ہماری ہی بات ہو رہی ہے اور ہم سے بات ہو رہی ہے۔ سوالوں کے جواب ملنے لگتے ہیں
- ٹیم ورک: قرآن سے اجتماعیت کا سبق ملتا ہے۔ ایک اُمّت ہونے کا پیغام ملتا ہے

کُنتُمۡ خَيۡرَ أُمَّةٍ أُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ بنتے ہیں۔ پھر ہم ایک بلین مسلمانوں کی بھیڑ نہیں بلکہ ایک اُمّت / لڑی میں پروئے جاتے ہیں

- وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ بن جائیں تو اللہ کے پیغام کو آگے پہچانے کی ذمّہ داری کا احساس دلایا جاتا ہے۔

<u>ہمارا یہ کورس قرآن کے پانچ حقوق پورے کروائے گا</u>

- قرآن پر ایمان بڑھے گا۔ یہ ہمارے ایمان کا حصّہ ہے کہ یہ کلام اللہ ہے
- قرآن کو صحیح پڑھنا سیکھیں گے۔ یہ قرآن کا ہم پر حق ہے۔ تجوید ٹھیک ہو گی
- معنی سمجھ کر اِس کی آیات کا شانِ نزول معلوم ہو گا۔ تفکّر اور تدبّر پیدا ہو گا
- عمل کا جذبہ پیدا ہو گا۔ آہستہ آہستہ قرآن ہماری زندگی کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اللہ سے محبت کے شوق میں اُس کے احکام پر عمل کرنے لگتے ہیں
- قرآن کو خود سیکھ کر دوسروں تک آگے پہنچائیں گے۔ دوسروں کے لئے خیر خواہی محسوس کریں گے۔ آپ ایڈوانس کورس کریں۔ پیغام کو دوسروں تک پہنچائیں۔

سبیل الجنّۃ کورس سے آپ کے اندر تڑپ پیدا ہو گی۔ تا کہ آپ دوسروں کو اپنے پیاروں کو بھی اِس کی دعوت دیں۔

آپ تربیتی کورس بھی کر سکتے ہیں تا کہ دین کے کام کو صحیح طرح آگے تک پہنچایا جا سکے۔

يَآيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ سورۃ یونس

لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے

یہ کتابِ زندگی بنے گی۔ رَبّ کا تحفہ ہے۔ یہ اللہ کا کلام ہے۔ بول کر دی گئ تھی

یہ قرآن نصیحت اور شفا تو ہے لیکن اس سے ہدایت لیں تو پھر ہی یہ رحمت بنتی ہے۔

قرآن سے سب ڈیپریشن ختم ہو جاتا ہے۔ دِل کا سکون نصیب ہوتا ہے۔ قرآن ہمیں رہنمائی سکھاتا ہے۔ ہم بہترین انسان بن جاتے ہیں۔ ہمارے تعلقات سنور جاتے ہیں۔

حدیثِ رسولؐ ہے "خَيۡرُكُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡآنَ وَعَلَّمَهُ"

تو کیا ہم بہترین انسان بننا چاہتی ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔ قران میں مہارت حاصل کریں۔ ایک بہت پیاری حدیثِ رسولؐ ہے؛ قران کا ماہر روزِ قیامت معزّز فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔ الماھر بالقرآن مع السفرۃ الکرام البررۃ،

اللہ ہمیں اِن لوگوں میں شامل فرمائے۔ آمین